مرا اُن کے بعد کوئی نہیں!

نعتِ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

سلیم کوثر

وہی ذکرِ شہرِ حبیب ہے وہی رہ گزارِ خیال ہے
یہ وہ ساعتیں ہیں کہ جن میں خود کو سمیٹنا بھی محال ہے

یہی اسم ہے بجز اُس کے کوئی بھی حافظے میں نہیں مرے
یہی اسم میری نجات ہے یہی اسم میرا کمال ہے

یہی دن تھے جب کوئی روشنی مرے دل پہ اُتری تھی اور اب
وہی دن ہیں اور وہی وقت ہے وہی ماہ ہے وہی سال ہے

یہاں فاصلوں میں ہیں قُربتیں، یہاں قُربتوں میں ہیں شدّتیں
کوئی دور رہ کے اویسؓ ہے، کوئی پاس رہ کے بلالؓ ہے

☆ تیرا اُن کے بعد بھی ہے کوئی مرا اُن کے بعد کوئی نہیں
تجھے اپنے حال کی فکر ہے مری عاقبت کا سوال ہے

وہ ابھی بُلائیں کہ بعد میں مجھے محو رہنا ہے یاد میں
میں صدائے عشقِ رسولؐ ہوں مرا رابطہ تو بحال ہے

☆......☆......☆

☆ منکرین ختم نبوت (مرزا قادیانی اور اس کی ذریۃ البغایا)

نعتِ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پروفیسر محمد اکرام تائبؔ

ترے حُضور جو اک مجھ کو رات مل جائے
عذابِ حشر سے مجھ کو نجات مل جائے

میں اپنے ہاتھ سے تقدیر خود لکھوں اپنی
ترے کرم سے قلم اور دوات مل جائے

میں سطحِ آب پر مثلِ حباب ہوں، لیکن!
تری نگاہ سے مجھ کو ثبات مل جائے

گدائی آپ کے در کی بساط ہے اپنی
یہ آرزو تو نہیں کائنات مل جائے

اگر ہو بُغض دلوں میں تو وہ رہے پنہاں
اگر ہو پیار تو پھر شش جہات مل جائے

میں ایک عمر سے اس در پہ ہوں کھڑا تائبؔ
بعید کیا ہے کرم کی زکوٰۃ مل جائے

☆......☆......☆